© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــرات

۱۸ نومبر ۱۹۸۷ء کو برصغیر کے نامور مؤرخ اور عالم ، شبلیؒ و سلیمان ندوی کے علمی جانشین سید صباح الدین عبدالرحمن کی حادثاتی موت سے دنیائے علم کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے ،، موت العالِم موت العالَم کے مصداق، اس قحط الرجال کے دور میں اس درجہ کے عالم کا اٹھ جانا ایک عظیم سانحہ ہے۔ مرحوم نے دبستان شبلی میں علمی بہار کی جس طرح آبیاری کی وہ اہل علم و فضل کے سامنے ہے۔ کتابوں کی طباعت ، معارف کا معیار ، ندوۃ المصنفین کی روایات، ہر پہلو اور ہر اعتبار سے انہوں نے اس ادارے کی خدمت کرکے برصغیر کے مسلمانوں پر احسان عظیم کیا ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد بھی ہمیشہ ان کی نظر التفات کا مرکز رہا ۔ پاکستان تشریف لائیں اور ادارہ میں نہ آئیں یہ ممکن ہی نہیں تھا ۔

ادارہ کے جملہ اراکین سے ان کے ذاتی روابط تھے چنانچہ ان کی وفات کی خبر کو ادارہ میں بڑے دکھ کے ساتھ سنا گیا اور انتہائی رنج و غم کا اظہار کیا، ادارہ کے زیر اہتمام ۲۸ نومبر ۱۹۸۷ء کو ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مولانا مرحوم کی علمی و تحقیقی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا ۔ اس اجلاس میں یہ اعلان کیا گیا کہ ادارہ مولانا مرحوم کی خدمات کے اعتراف کے طور پر مجلہ فکرونظر کا ،، سید صباح الدین عبدالرحمن یادگاری نمبر ،، پیش کرے گا ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الحمد للہ ھمیں یہ توفیق ارزانی ھوئی اور ھم آج یہ نمبر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رھے ھیں ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مولانا مرحوم کی پہلو دار اور جامع الحیثیات شخصیت کے کارناموں کو اڑھائی تین سو صفحات میں سمیٹنا مشکل ھی نہیں ناممکن ہے۔ تاھم ھم نے سعی مقدور کی ہے کہ ان کے علمی کارناموں کی ایک جھلک پیش کی جا سکے ۔

(مدیر)

© rasailojaraid.com